

48991 - نعلش ٲر قرآنى آىات اور لا اله الا الله والا كٲڑا ڈالنے كا حكم

سوال

نعلش كو بعض قرآنى آىات اور لا اله الا الله لكھے ہوئے غلاف سے ڈهانٲنے كا حكم كيا ہے ؟

ٲسنديدہ جواب

الحمد لله.

واجب تو يھى ہے كه اسے ترك كرنا اور اسے ترك كرنے كى نصيحت كرنى چاهيے؛ كيونكه اس ميں قرآنى آىات كى تويين ہے، اور اس ليے بهى كه بعض لوگ يه گمان كرتے هيں كه ميت كو اس سے فائده حاصل هوتا ہے، جو كه ايك يرائى اور خطا ہے جس كى شريعت مطهره ميں كوئى گنجائش نهيں.

اور اسى طرح جب اس ٲر لا اله الا الله لكھا هو تو يه بهى غير مشروع ہے؛ بلكه مشروع تو يه ہے كه قريب المرگ شخص كو موت سے قبل لا اله الا الله كى تلقين كى جائے؛ كيونكه رسول كريم صلى الله عليه وسلم كا فرمان ہے:

"تم اٲنے مردوں كو لا اله الا الله كى تلقين كرو"

اسے مسلم رحمه الله تعالى نے صحيح مسلم ميں روايت كيا ہے.

اور مردوں سے يهاں قريب المرگ لوگ مراد هيں تا كه ان كى آخري كلام لا اله الا الله هو.

اور رها مسئله اس كے كفن يا قبر ٲر لكھنے كا تو يه بالكل جائز نهيں ہے. اهـ

الشيخ ابن باز رحمه الله تعالى.